

مسلمانوں کے بزدل حکمران اس بات کا ثبوت ہیں کہ صرف خلافت ہی مقبوضہ کشمیر اور مسجد الاقصیٰ کو آزاد کرائے گی

متحدہ عرب امارات کی جانب سے قصائی مودی کو تمنے سے نواز نے پر مسلمانوں کی جانب سے شدید غم و غصے کے اظہار کے بعد پاکستان کے وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے 25 اگست 2019 کو اعلان کیا "بین الاقوامی تعلقات مذہبی جذبات و احساسات سے بالاتر ہوتے ہیں"۔ ایسی بے معنی بات کرنے سے قبل شاہ محمود قریشی کو رسول اللہ ﷺ کے اس قول پر غور کر لینا چاہیے تھا:

وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ، فَلْيُكَلِّمْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

"جو کوئی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اچھی بات کہے ورنہ خاموش رہے" (بخاری و مسلم)

یقیناً مسلمانوں پر مسلط حکمرانوں کا کردار امت سے بالکل مختلف اور متضاد ہے۔ یہ امت مقبوضہ کشمیر، فلسطین، برما (میانمار) اور چین سمیت پوری دنیا میں کسی بھی جگہ مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پر شدید بے چین ہو جاتی ہے۔ اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ امت کی دنیا کے متعلق نقطہ نظر کی بنیاد دین اسلام ہے جسے اس نے مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے اگرچہ امت پر مسلط یہ حکمران پوری کوشش کر رہے ہیں کہ امت اپنے دین سے ہٹ کر سوچنے لگے۔ مسلمانوں پر مسلط حکمران یہ دعوٰی کرتے ہیں کہ مظلوموں کی مدد سے دستبرداری ضروری ہے تاکہ مسلمانوں کے دشمنوں، امریکا، ہندو ریاست، قابض یہودی ریاست اور چین سے معاشی فوائد حاصل کیے جاسکیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ بزدل حکمران صرف اپنی جیبیں بھرنے کے لیے امت کے دشمنوں سے مال لیتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ امت کے وسائل کو لوٹتے بھی ہیں اور بے رحم سرمایہ دارانہ نظام کے نفاذ کے ذریعے ان حکمرانوں نے امت پر معاشی بد حالی مسلط کر رکھی ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ادا حق سے جڑے رہنے کی وجہ سے ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے اہل ہوں گے اور اپنے دین سے جڑے رہنے کی ہی وجہ سے ہم پوری استقامت کے ساتھ خود کو ایسے بزدل حکمرانوں سے چھڑانے کی کوشش کر سکتے ہیں جو ہم پر حکمرانی کرنے کے قطعاً اہل نہیں۔ پاکستان کے حکمران ہمارے اس اصولی مطالبے کے گھبرے میں ہیں کہ مسلم سرزمین مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے افواج پاکستان کے شیروں کو حرکت میں لایا جائے۔ لیکن یہ بزدل حکمران ایک کے بعد ایک معذرت خوانہ موقف اختیار کر رہے ہیں اور ان کے ہر نئے بیان سے ان کے موقف کی کمزوری مزید واضح ہو جاتی ہے۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کی بحالی کے لیے سرتوڑ کوشش کریں تاکہ بلا آخر ہم پر ایسے حکمران حکومت کریں جو واقعی ہم ہی میں سے ہوں، جو ہم سے محبت کریں اور ہماری رہنمائی کریں جس کے ہم حقدار ہیں، اور وہ ہماری دعائیں لیں۔ آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کرنے والوں کے ساتھ شامل ہو جائیں تاکہ امت کی ڈھال بحال ہو جس نے ماضی میں ہمیشہ مظلوم مسلمانوں کی آزادی کے لیے فوجوں کو متحرک کیا۔ خلافت کے قیام کے لیے دن رات ایک کر دیں تاکہ ہم ہی وہ خوش قسمت لوگ بن جائیں جو رسول اللہ ﷺ کی غزوہ ہند، روم کی فتح اور یہودی وجود کے خاتمے کی بشارت کو میدان جنگ میں پورا ہوتے دیکھ سکیں۔ خلافت کو ایک بار پھر قائم کر دیں تاکہ افواج میں موجود ہمارے معزز بیٹوں کو دشمن سے لڑنے سے روکا نہ جائے بلکہ کامیابی یا شہادت کے حصول کے لیے ان کی میدان جنگ میں قیادت کی جائے۔ مسلم نے ابو ہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ، يُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِهِ، وَتُنْتَفَى بِهِ "یقیناً امام (خلیفہ) ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر تم لڑتے ہو اور اس کے ذریعے تم تحفظ حاصل کرتے ہو"۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس